تحریر : ڈاکٹر سید مبین اختر

اخباری مضمون

کھانا پینا بالکل بند کر دیا ہے

(سچی کہانی فرضی نام کے ساتھ)

انیلا کو ان کی خالہ، بہن اور بھائی ہسپتال لے کر آئے۔ بڑی بہن نے کیفیت بتانی شروع کی کہ جب سے اس کی شادی ہوئی ہے یہ بہت بے سکون ہے، شادی کو ۲۳ سال ہوگئے ہیں۔اس دوران سسرال والوں اور شوہر سے تعلقات خراب ہی رہے۔کئی بار ان کے شوہر نے ان کو لمبے عرصے تک میکے میں چھوڑے رکھا۔اس بار بھی ایک ہفتہ پہلے وہ شوہر میکے میں چھوڑ کر گئے ہیں۔وقت کے ساتھ علاج نہ کروانے کی صورت میں رویئے میں زیادہ خرابی آ گئی تھی۔آج کل نیند کم آ رہی ہے، بھوک بہت کم ہے، ہم زبردستی کھانا کھلاتے ہیں، بے چینی کی کیفیت ہے، ٹہلتی رہتی ہیں، گھر سے باہر بھی نکل جاتی ہیں الگ تھلگ اور خاموش ہوگئی ہیں، لیٹی بھی ہوں تو گھبراہٹ ہوتی ہے کہتی ہیں مر جاؤں گی۔کانوں میں بھی آوازیں آ رہی ہیں۔کہتی ہیں یہ آوازیں میری نیند کی ہیں وہ کہہ رہی ہیں کہ مجھے مار دے گی۔شک شبہ بہت بڑھ گیا ہے، بھائیوں کو باہر جانے سے روکتی ہیں کہ کوئی مار دے گا، کبھی کہتی ہیں کہ میرے بچوں کو بچالو، پانی تک نہیں پی رہیں کہ اس سے مر نہ جاؤں، چھوٹی بچی کو دودھ نہیں پلا رہیں کہ یہ مر جائے گی۔موت کی خواہش بھی ہے کہ سارے گھر والے محفوظ رہیں اور میں مر جاؤں، گھر والے کھانا کھانے کیلئے زیادہ کہتے ہیں تو غصّے میں آجاتی ہیں، اور کاٹ لیتی ہیں، گفتگو بے ربط ہے خود کلامی کرتی ہیں۔خود سے روتی بھی ہیں، اپنی صفائی اور حلیے کا خیال نہیں۔

ان کی خالہ نے بتایا کہ ہم نے اس کی شادی برادری میں ہی کی۔چھوٹی عمر کی لڑکی تھی ہم سمجھتے تھے سسرال کے ماحول میں جلد گھل مل جائے گی لیکن یہ تو کبھی وہاں خوش نہ رہی، ازدواجی تعلقات بہت خراب ہے، سسرال والوں کا رویہ بھی اچھا نہیں رہا، یہ بے چاری ان کی بد سلوکی کا ہی شکار رہی، کئی بار وہ لوگ اس کو گھر سے نکال چکے ہیں اس کو ڈراتے دھمکاتے بھی ہیں۔اب یہ میکے میں کہاں رہے یہاں اپنے اپنے مسائل ہیں، سارے بہن بھائی شادی شدہ ہیں والد حیات نہیں ہیں، بوڑھی ماں ہیں، وہ بے چاری اس کی وجہ سے پریشان رہتی ہیں۔اس کے 5 بچے ہیں 3 لڑکے اور دو لڑکیاں، بڑا بیٹا 11 سال کا ہے، چھوٹی بیٹی ایک سال کی ہے، ماں کی اس حالت میں تو بچے بھی مشکلات کا شکار ہیں، یہ بے چاری روتی رہتی ہے۔

انیلا 30 سال کی خاتون ہیں ان کی بیماری شدت اختیار کر چکی تھی ان کو اپنی بیماری کا شعور بھی نہیں تھا جیسا کہ اور بہت سے ذہنی

مریضوں کے ساتھ بھی اس طرح ہوتا ہے وہ خود کو مریض نہیں سمجھتے، اس صورتحال میں ان کے اہل خانہ کا ہی یہ فرض ہوتا ہے کہ ان کو نفسیاتی ہسپتال لے کر آئیں اور ان کا ہسپتال میں داخل کروا کے علاج کروائیں۔ انیلا کے بارے میں مکمل تفصیلات جان کر اور طبی معائنہ کر کے ادویات تجویز کر دی گئیں۔

دوسری مرتبہ جب یہ ہسپتال آئیں تو ان کے رویئے میں بہت بہتری تھی، گھر والوں نے ان کو ادویات باقاعدگی سے دیں انہوں نے بتایا کہ اب الگ تھلگ رہنا کم ہے، شک شبہ کم ہے دیگر علامات پر بھی قابو ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جن جوڑوں میں مسلسل اختلافات رہتے ہیں ان میں سے کسی ایک کو ذہنی مرض بھی ہو سکتا ہے اس لئے اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔

اپنے مسائل اور ذہنی امراض کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:

کراچی نفسیاتی ہسپتال، ناظم آباد نمبر 3، کراچی